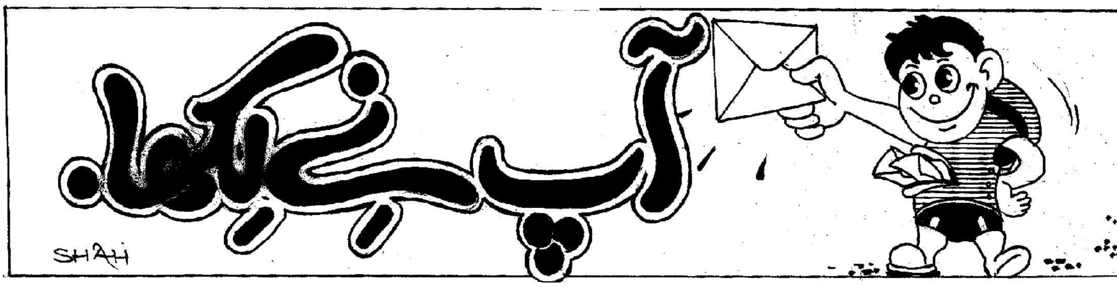

● ''بچوں کا ماہنامہ اُمنگ'' ماہ دسمبر ۲۰۲۰ء آن لائن دیکھنے کا موقع ملا۔ امنگ ہمیشہ سے ہی میرا پسندیدہ رسالہ رہا ہے۔ میں بچوں سے متعلق اپنے مضامین اور کہانیاں دیکھ رہا تھا تو میری ایک کہانی 'بلاعنوان' کے تحت جولائی ۱۹۹۸ء میں شائع ہوئی تھی۔ جسے میں نے محبت عنوان دیا تھا۔ اس وقت امنگ میں بلاعنوان کے نام سے کہانی کا عنوان دینے کا مقابلہ ہوتا تھا جس میں بچے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مجھے اتنا یاد ہے بچوں نے میری کہانی کو بہت خوبصورت عنوانات دیے تھے اور حیرت یہ تھی کہ میرا دیا ہوا عنوان اس میں نہیں تھا۔ میں اس وقت ان بچوں کی ذہنی اڑان کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ گیا تھا۔ ان کے عنوانات کے آگے مجھے میرا عنوان بے جان سا لگ رہا تھا۔ یہ تو میں نہیں جانتا کہ وہ سلسلہ کیوں بند ہو گیا، لیکن وہ ایک اچھا سلسلہ تھا۔ اگر وہ سلسلہ دوبارہ شروع کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

امنگ کے تمام مشمولات معیاری ہوتے ہیں۔ اس کے لیے آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کیوں کہ تحریروں کے انبار سے چند تحریروں کا انتخاب کرنا جاں فشانی کا کام ہے۔ امید ہے نئے سال سے امنگ کا پرنٹ ایڈیشن شروع ہو جائے گا۔

مرسلہ: محمد قمر سلیم، نوی ممبئی

● بچوں کا ماہنامہ امنگ دسمبر ۲۰۲۰ء کا شمارہ آن لائن پڑھا۔ آپ ہمارا کب تک امتحان لیتے رہیں گے۔ براہِ کرم جلد رسالے کو طباعت سے آراستہ کیجیے۔

اس شمارے کے تمام مشمولات پسند آئے۔ خاص طور پر اکبر خاں اشک جالوری کا کیسو ویری (پرندہ) بہت پسند آیا۔ اس طرح کے مضامین مستقل شائع کیجیے۔ اس سے میرے ساتھ امنگ کے تمام قارئین کو نایاب ہوتی جارہی پرندوں کی نسل سے واقف ہونے کا موقع ملے گا، محمد قمر سلیم ایسے ادیب ہیں جن کے افسانے بڑے رسائل کی زینت بنتے ہیں۔ بچوں کے لیے بھی ان کی کہانیاں بہت پسند کی جاتی ہیں۔ اس شمارے میں ان کا مضمون اجتماعی گیت دل کو بھا گیا۔ شاہ تاج کا معذور افراد کا عالمی دن بھی اچھا لگا۔ یوں تو ہم سال بھر کئی طرح کے دن مناتے ہیں، لیکن معذوروں کے عالمی دن نے ہماری معلومات میں اضافہ کیا۔ سید پرویز قیصر سے گزارش ہے کہ امنگ کے قارئین کو دوسرے کھیلوں سے بھی واقف کرائیں۔ دنیا میں کرکٹ کے علاوہ اور بھی بہت سے کھیل ہیں، جن کے بارے میں سبھی جاننا چاہتے ہیں۔ سید واجد علی شاہ کی کارٹون کہانی نے دل جیت لیا۔ دشمنوں کو معاف کرنے والا بادشاہ کا کردار اچھا لگا۔ اوپر سے ان کا کارٹون واہ.....بہت خوب....

شاعری میں کوثر صدیقی، مہدی پرتاب گڑھی، شمیم اختر اور عافیہ سیفی نے متاثر کیا اور میرا پسندیدہ شعر اور معلومات کی کسوٹی واقعی معلومات اور یادداشت میں اضافہ کرتی ہیں۔ میری جانب سے تمام قلمکاروں کو بہت بہت مبارک باد۔

مرسلہ: شبنم پروین، جے این یو، نئی دہلی

● بچوں کا ماہنامہ اُمنگ میں پہلی بات کے تحت دسمبر ۲۰۲۰ میں لکھے گئے اس مرتبہ کے اداریہ میں بہت ہی اچھی بات کہی گئی ہے، اچھی اس لیے بھی کہ حکومتی سطح پر اب تک برتی گئی عدم توجہی کو اداریہ میں نوٹ کیا گیا اور اعتراف کیا گیا کہ دور دراز کے گاؤں دیہات میں اساتذہ نے جس غفلت شعار طریقے کو اپنا رکھا تھا، اس کورونا نے وہ موقع کام چور ٹیچروں سے چھین لیا۔ ماضی پر نگاہ ڈالیں تو اسکولوں میں جا کر بچوں کی کلاسز کا گراف بہتر نہیں رہا ہے، لیکن آن لائن تعلیم نے گھر میں رہ کر تعلیم کی طرف توجہ دینے کی سہولت دی۔ کووڈ (۱۹) کے حوالے سے بچوں کی تعلیم سے متعلق آن لائن کلاسز اور تعلیم کے بہت سے دیگر مسئلوں پر بھی دسمبر ۲۰۲۰ء کے اداریہ میں روشنی ڈالی گئی ہے، جو بہر حال لائق استفادہ ہے۔ پی ڈی ایف سے مزید اور کتنے دنوں کام چلایا جائے گا اس کی بھی وضاحت کردی جاتی تو تسلی ہوتی۔

پروفیسر فاروق بخشی کا مضمون بچوں کے افسانہ نگار خسرو متین بے حد معلوماتی اور جامع مضمون ہے، بچوں کے افسانہ نگار سمٹتے جارہے ہیں، کہانیوں کے لکھنے والے تو خیر سے کافی ہیں۔ رئیس صدیقی کا غالب کا بچوں کے لیے قادر نامہ بھی پسند کا حصہ بنا۔ صحت اور رنگ کے تناظر میں نسیم سعید کی تحریر سے مستقبل میں رہنمائی کا کام لیا جاسکتا ہے۔ شاہ تاج کا معذور افراد کا عالمی دن، بھی جانکاری مہیا کرنے والا مضمون ہے۔ اس بار کہانیاں ذوقِ مطالعہ کا حصہ نہیں بنا سکا، اس کا افسوس ہے، نگاہ کمزور ہونے لگی ہے، چشمہ لگانے کے باوجود آنکھوں سے پانی نکلنے لگتا ہے۔

شاعری میں مہدی پرتاب گڑھی کی نظم مشورہ عمدہ نظم ہے۔ کوثر صدیقی کی نظم کبوتر بھی آشیانہ کی تعمیر اور تزئین کی خاطر کی جانے والی کوشش کا سبق دیتی ہے۔ شان عالم مسعودی، شمیم اختر کی نظمیں بھی خوب ہیں، لیکن ایک گزارش ہے بچوں کا ماہنامہ امنگ کے نگراں وایڈیٹر دونوں حضرات سے کہ شاعری میں وقت وحالات اور نئی نسل کے درخشاں مستقبل کے لیے درپیش تقاضوں کو مدنظر رکھ کر بچوں کے لیے شاعری پیش کی جائے۔ عافیہ سیفی کی نظم (ڈیجیٹل ایجوکیشن) آن لائن تعلیمی تناظر میں تھی اور تقریباً اسی پس منظر میں اداریہ بھی لکھا گیا یہ بہت بڑی بات ہے، عافیہ سیفی کی ہمت بڑھانے کا ایک مرتبہ پھر سے شکریہ، مگر یہ بات بھی قبول کرلیں کہ ساحر داؤ دنگری کی دو نظمیں شامل ہیں، قربانی نظم کمزور لگی۔ نئے سال کی آمد اور جنوری مہینے کی صبح کی اجلی کرن اپنے ساتھ خوف وہراس سے آزادی اور کووڈ (۱۹) کے خدشات سے نجات دلائے گی، مانا کہ صحت مند شہریوں کو احتیاط برتنی ہوگی مگر قید وبند سے آزادی مل سکتی ہے۔

ڈاکٹر حبیب سیفی فرسٹ فلور، E12/51B حوض رانی، نئی دہلی 71

OO